حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ کی ترمیم کے مطابق،

معنون، محشی اور تسہیل شدہ نسخہ

حفظ الایمان

عن الزیغ و الطغیان

سجدۂ تعظیمی، غیر کعبۃ اللہ کے طواف اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
پر اطلاق "عالم الغیب" کے بارے میں مفصل اور مدلل بیان

بسط البنان
بکف اللسان
عن کاتب حفظ الایمان

معہ

تغییر العنوان
فی بعض
عبارات حفظ الایمان

مصنفہ

حکیم الامۃ مجدد الملۃ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

ترتیب و تقدیم

فخر اہلسنت حضرت مولانا قاری عبد الرشید رحمۃ اللہ
سابق استاد حدیث و تفسیر جامعہ مدنیہ لاہور۔

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرّہٗ کی ترمیم کے مطابق،
معنون، محشّٰی اور تسہیل شدہ نسخہ

حفظ الایمان

عن الزیغ والطغیان

سجدۂ تعظیمی، غیر کعبۃ اللہ کے طواف اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
پر اطلاقِ "عالم الغیب" کے بارے میں مفصل اور مدلل بیان

معہ

بسط البنان
لکف اللسان
عن کاتب حفظ الایمان

تغییر العنوان
فی بعض
عبارات حفظ الایمان

مصنفہ

حکیم الامۃ مجدد الملۃ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

ترتیب وتقدیم

فخر اہل سنت حضرت مولانا قاری عبدالرشید رحمۃ اللہ علیہ
استاذ حدیث وتفسیر جامعہ مدنیہ لاہور

ناشر

انجمن ارشاد المسلمین

لاہور

سلسلہ مطبوعات : ۱۱

نام کتاب : ۱ : حفظ الایمان عن الزیغ والطغیان : مع

: ۲ : بسط البنان لکف اللسان عن کاتب حفظ الایمان : و

: ۳ : تغییر العنوان فی بعض عبارات حفظ الایمان :

مصنف :- حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس سرہ

کل صفحات :- ۱۲۸

طبع :- اوّل (عنوانات ، مقدمہ اور سوانح مصنف کے ساتھ)

تاریخ طباعت شوال المکرم ۱۴۰۰ھ ، ستمبر ۱۹۸۰ء

پریس :- شرکت پریس لاہور

ناشر :- انجمن ارشاد المسلمین لاہور پاکستان

تعداد :- دو ہزار

قیمت :- اعلیٰ ایڈیشن مجلد ۱۵/۰ : ادنیٰ ایڈیشن مجلد ۹/۰

کتابت :- سیف اللہ خالد خوشنویس ساہیوال

ملنے کے پتے

۱ : سبحانی اکیڈمی : ۱۹ اردو بازار ، لاہور

۲ : مدرسہ عربیہ حفظ القرآن ، سرکلر روڈ کہروڑ پکا ، ضلع ملتان

۳ : امام اعظم ابوحنیفہ اکیڈمی ، فقیر والی ، ضلع بہاولنگر

۴ : مکتبہ رشیدیہ ، غلہ منڈی ، ساہیوال

۵ : کتب خانہ مجیدیہ ، بیرون بوہڑ گیٹ ، ملتان

اسی طرح دو بار آپ حضرت مولانا فضل رحمٰن گنج مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے
اور دوسری حاضری میں حضرت رہ سے حدیث کی دعاؤں کی مشہور کتاب ،، حصن حصین ،، بھی سبقاً سبقاً
پڑھی۔ نیز حضرت حکیم الامت رہ نے بوقت رخصت عرض کیا کہ

،، حضرت! تبرکاً حدیث شریف کی بھی اجازت دے دیجئے ،،

حضرت گنج مرادآبادی رہ نے جواباً ارشاد فرمایا ،، ہاں جی اجازت ہے ،، نیز یہ بھی فرمایا کہ

،، ابھی آیا کرو اور کبھی کبھی کچھ بستا جایا کرو ،،

حضرت تھانوی رہ نے جب حضرت حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رہ کی خدمت میں جانے کا ارادہ
فرمایا تو اس وقت حضرت گنج مرادآبادی رہ کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا کہ

،، دعا کیجئے کہ جس مقصد کے لئے جاتا ہوں اللہ تعالیٰ اس میں کامیابی عطا فرما دے ،،

تو حضرت رہ نے اسی عریضہ کے ایک گوشہ پر یہ عبارت تحریر فرما دی :

،، از فضل رحمٰن ۔ سلام علیکم ۔ دعائے خیر نمودم ،،

نیز اسی دوسری دفعہ کی حاضری میں حضرت مولانا گنج مرادآبادی رہ نے حضرت حکیم الامت رہ کو خلوت
اور تنہائی کا وقت دے کر اس میں مختلف قسم کی باتیں فرمائیں ۔ اسی دوران ایک اور شخص اندر چلا آیا تو آپ نے اس
کو بہت ڈانٹا اور ناراض ہو کر فرمایا کہ

،، بڑے بے تمیز ہو منہ اٹھائے چلے آرہے ہو ۔ یہ نہیں دیکھتے کہ موقع ہے یا نہیں ؟ یہ نہیں
دیکھتے کہ کوئی خاص بات کر رہا ہے ،، (از ذیل المراد فی السفر الی گنج مرادآباد)

بخوف طوالت انہی دو واقعات پر اکتفا کیا جاتا ہے مزید واقعات اور تفصیلات کیلئے ،، اشرف السوانح ،،
کے باب دوازدہم کا مطالعہ کرنا چاہیئے جس کا موضوع ہی ،، تعلقات بزرگان و دعائے بزرگان ،، ہے ۔

مزارات پر حاضری

حضرت حکیم الامت رہ کی بزرگوں کے ساتھ حد درجہ عقیدت و محبت ہی کا نتیجہ
تھا کہ آپ نے بہت سے اکابر اولیاء کرام کے مزارات پر حاضری دی ۔ چنانچہ
حضرت مولانا رفیع الدین صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کے ساتھ حضرت مجدد الف ثانی رہ کے مزار مبارک پر

تشریف لے گئے اور وہاں سے واپسی پر ریاست پٹیالہ میں ان مقامات کی زیارت سے بھی مشرف ہوئے جہاں بر بنائے کشف بعض انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے مزارات ہیں۔

نیز جب علاج کی خاطر آپ نے لاہور کا سفر فرمایا تو سید علی ہجویری المعروف داتا گنج بخشؒ کے مزار مبارک پر تشریف لے گئے اور فاتحہ سے فراغت کے بعد فرمایا کہ

" حضرت داتا گنج بخش رح بہت بڑی شخصیت ہیں۔ عجیب رعب ہے وفات کے بعد بھی سلطنت کر رہے ہیں "

نیز قاری محمد طیب صاحب دامت برکاتہم مہتمم دارالعلوم دیوبند رقمطراز ہیں۔

" حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ وفات سے تقریباً دو سال قبل دانت درست کرانے کے لئے لاہور تشریف لے گئے تو واپسی سے ایک دن قبل لاہور کے قبرستانوں کی زیارت کے لئے بھی نکلے۔ سلاطین کی قبروں پر بھی گئے اور مساکین کی قبریں بھی دیکھیں۔ فاتحہ پڑھی ایصال ثواب کیا۔ اس سلسلہ میں حضرت علی ہجویری معروف بہ داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر پہنچ کر دیر تک مراقب رہے۔ وصل صاحب مرحوم بلگرامی ساتھ تھے اور انہوں نے ہی یہ واقعہ مجھ سے تھانہ بھون میں بیان فرمایا تھا کہ داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے مزار سے لوٹتے ہوئے حضرت (تھانوی مرحوم) نے فرمایا کہ

" یہ تو کوئی بہت بڑے آدمی معلوم ہوتے ہیں۔ میں نے ہزارہا ملائکہ (فرشتوں) کو ان کے سامنے صف بستہ دیکھا "

اور یہ بھی فرمایا کہ

" سلاطین کے مزاروں پر پہنچا تو انہیں مساکین کی صورت میں دیکھا کہ جیسے ان کا کوئی پرسان حال نہ ہو، اور مساکین کو سلاطین کی صورت میں پایا "

(عالم برزخ کے احوال و مقامات ص ۱۷)

نیز آپ نے اسی سفر میں حضرت میاں میر رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک پر بھی حاضری دی۔